

41

آیت نمبر 261

آیات نمبر 261 تا 266 میں مثالیں کہ اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال کس طرح بڑھتا ہے، احسان کر کے جتانے کی ممانعت۔ اپنا مال خالص اللہ کی رضا کے لئے خرچ کرنے کی ہدایت اور اسی موضوع پر ایک مثال۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ جس سے سات بالیں اگیں اور پھر ہر بال میں سو سو دانے ہوں وَ اللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی زیادہ بڑھا دیتا ہے، اور اللہ بہت وسعت رکھنے والا اور بڑے علم والا ہے اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّ لَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ لینے والے کو اپنے قول و فعل سے کوئی تکلیف پہنچاتے ہیں تو ایسے لوگوں کا ثواب ان کے رب کے پاس محفوظ ہے، نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ سائل کو نرمی سے جواب دے دینا اور عفو درگزر کی بات کرنا اس صدقہ سے کہیں بہتر ہے جس کے بعد سائل کی دل آزاری کی جائے اور اللہ بہت بے نیاز بڑا تحمل والا ہے يٰٓاَيُّهَا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَ الْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اے ایمان والو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دُکھ دے کر اس شخص کی طرح ضائع نہ کرو جو اپنا مال محض لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے اور نہ وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نہ روزِ قیامت پر فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ سو ایسے ریاکار شخص کی مثال ایک ایسے صاف چکنے پتھر کی طرح ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہوئی ہو، پھر اس پر زوردار بارش ہو جائے تو وہ بارش اسے بالکل صاف کر کے چھوڑ دے لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ ایسے لوگ اپنے کیے ہوئے کاموں کا کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکیں گے، اور اللہ ایسے ریاکار منکرین کو راہ ہدایت نہیں دکھاتا وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اس کے برخلاف جو لوگ اپنے مال اللہ کی رضا حاصل کرنے اور اپنے دل کے ایمان کو تقویت پہنچانے کے لئے خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اس پر زوردار بارش ہو تو وہ دوگنا پھل لائے، اور اگر زوردار بارش نہ ہو تو اسے ہلکی سی پھوار ہی کافی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو سب اللہ کی نظر میں ہے اَيَوَدُّ

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ اَصَابَهُ الْكِبَرُ وَ لَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ

کیا تم میں سے کوئی شخص یہ پسند کرے گا کہ اس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو جس کے نیچے نہریں بہتی ہوں اس باغ میں اس کے لئے ہر قسم کے اور بھی پھل موجود ہوں اور اس شخص کی حالت یہ ہو کہ اسے بڑھاپا آپہنچا ہو اور ابھی اس کی اولاد بھی کمزور و ناتواں ہو

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾

اور پھر اس باغ پر ایک ایسا بگولا آجائے جس میں آگ بھری ہوئی ہو اور وہ باغ جھلس جائے، اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات واضح طور پر بیان فرماتا ہے تاکہ تم غور و فکر سے کام لو رکوع [۳۶]